Midwives can save lives

Midwifery Association of Pakistan

Funded by

Working Towards Millennium Development Goals
Research & Advocacy Fund

رخسانہ کا قصہ

بیس سالہ رخسانہ[1] کی شادی ایک تیس سالہ مزدور سے ہوئی۔ دونوں ان پڑھ تھے۔ وہ قصور کے قریب ایک بڑے گاؤں میں رہتے تھے۔ رخسانہ کا ایک اسقاط حمل ہوا اور ایک زندہ بچہ پیدا ہوا۔ لیکن وہ بھی چند ماہ بعد گزر گیا۔

وہ دوبارہ حاملہ ہوئی تو اس کی صحت اچھی تھی۔ لیکن حمل کے دوران کسی ڈاکٹر یا مڈوائف کو نہیں دکھایا۔ ایک دن وہ اپنے ماں سے ملنے جا رہی تھی تو اس کو ہلکا ہلکا خون جاری ہو گیا۔ تھوڑی دیر میں زیادہ خون آنا شروع ہو گیا۔ اس کی ماں نے دائی کو بلایا۔ جس نے بتایا کہ رخسانہ کو جڑواں بچے ہیں اور جلد زچگی ہونیوالی ہے۔ گھر والوں نے رخسانہ کو ہسپتال لے جانا چاہا مگر دائی نے ان کی تسلی کر دی کہ وہ یہ کیس کر سکتی ہے۔ اس نے رخسانہ کو کچھ انجکشن دیئے اور ایک انجکشن نس میں بھی دیا۔ تاکہ جلدی زچگی ہو سکے۔ رخسانہ کو زیادہ خون آنے لگا۔ دائی نے پہلے ایک ہاتھ اور پھر دوسرا ہاتھ اندر ڈالا اور ایک بچے کی ٹانگیں پھر جسم اور پھر سر باہر نکال لیا، بچہ مرا ہوا تھا۔ آخر کار دوسرا لڑکا پیدا ہوا لیکن وہ بھی فوراً مر گیا۔

زچگی کے بعد رخسانہ کا مسلسل خون بہتا رہا۔ اس کو کسی مرکز صحت نہ لے جایا گیا۔ آٹھ دن بعد گھر والوں نے مشکل سے سواری کا انتظام کیا اور اس کو ایک پرائیویٹ ڈاکٹر کے پاس لے گئے۔ کیونکہ بہت زیادہ خون ضائع ہو چکا تھا ڈاکٹر نے خون چڑھانے کا مشورہ دیا۔ گھر والے اس کو واپس گھر لے آئے تاکہ خون کا بندوبست کیا جا سکے۔ اس طرح دس گھنٹے اور گزر گئے اور اس سے قبل کہ اسکو خون دیا جاتا، وہ اس دنیا سے رخصت ہو گئی۔

گوکہ اس کی موت کی وجہ پوسٹ پارٹم ہیمرج (PPH) کہلائے گی۔ لیکن اور بہت سی وجوہات اس کی موت کا سبب بنیں مثلاً غیر تربیت یافتہ دائی، معلومات اور تعلیم کی کمی، رخسانہ کی طبی امداد کی ضرورت پر فوری توجہ نہ دیا جانا، غربت اور پھر نہ صرف ایمرجنسی میں طبی امداد تک پہنچنے میں دیر بلکہ ہر مرحلے پر ہونے والی دیر۔

اگر رخسانہ کی مائزوپروسٹول جیسی دوا تک رسائی ہوتی اور ایک ایسا کارکن موجود ہوتا جسے یہ معلوم ہوتا کہ یہ دوا کب اور کیسے دینی ہے تو اس کے خون کے ضیاع کی روک تھام سے رخسانہ کی زندگی بچ جانے کے امکانات تھے۔

ا۔ یہ سچی کہانی Pakistan Demographic & Health Survey 2006-07 سے لی گئی ہے۔ سارے نام تبدیل کر دیئے گئے ہیں۔